خیال و خامہ

جاوید احمد غامدی

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

کیا کیا ہوئی ہے ہم پہ عنایت کبھی کبھی
آئی ہے جب حضور کی ساعت کبھی کبھی

محفل میں اہتزاز کا ساماں بہت سہی
ملتی ہے قلب و روح کو لذت کبھی کبھی

گر کر اٹھے تو جادہ و منزل تھے سامنے
کھلتی ہے یوں بھی راہ ہدایت کبھی کبھی

یادش بخیر حضرت زاہد کہ جن کے ساتھ
رہتی تھی مہ رخوں سے بھی صحبت کبھی کبھی

دنیا نے دیکھ لی ہے قیامت بہ چشم سر
پوری ہوئی ہے جب تری حجت کبھی کبھی

وہ لوگ کیا ہوئے کہ سناتے تھے کو بہ کو
اک شہر آرزو کی حکایت کبھی کبھی

وہ روز و شب کہاں ، مگر کرتی ہے بے قرار
اب بھی خیالِ یار کی حدت کبھی کبھی
طفلی میں اک خیال تھی ، پھر جسم و جاں ہوئی
اک ماہِ نیم ماہ کی صورت کبھی کبھی
اِس کے سوا کچھ اور بھی دنیا میں ہے کہیں
دیکھیں نا کر کے ترک محبت کبھی کبھی

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com